

نِسَاءَهُمْ ۚ وَ إِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوسَىٰ

زندہ رہیں گے (تاکہ ان سے زیادتی کی جاسکے) اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں ۝ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِ اسْتَعِيزُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ ۚ

سے فرمایا: تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بیشک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے

يُورِثُهَا مَن يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾

جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے، اور انجام خیر پرہیزگاروں کے لئے ہی ہے ۝

قَالُوا أَوْ دِينًا مِّن قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ

لوگ کہنے لگے: (اے موسیٰ!) ہمیں تو آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اذیتیں پہنچائی گئیں اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد

قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُّهْلِكَ عَدُوُّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُم فِي

بھی ۞ موسیٰ (علیہ السلام) نے (اپنی قوم کو تسلی دیتے ہوئے) فرمایا: قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور (اس کے بعد)

الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ

زمین (کی سلطنت) میں تمہیں جانشین بنادے پھر وہ دیکھے کہ تم (اقتدار میں آ کر) کیسے عمل کرتے ہو ۝ پھر ہم نے اہل فرعون کو

فَرَعُونَ بِالسِّنِينَ وَ نَقْصٍ مِّن الشَّرَاتِ لَعَلَّهُمْ

(قحط کے) چند سالوں اور میوؤں کے نقصان سے (عذاب کی) گرفت میں لے لیا تاکہ وہ نصیحت

يَذْكُرُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا النَّاهِزَةُ ۚ

حاصل کریں ۝ پھر جب انہیں آسائش پہنچتی تو کہتے: یہ ہماری اپنی وجہ سے ہے۔ اور اگر انہیں

وَإِنْ تَصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطِيرُ وَاِبْسُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ۚ

سختی پہنچتی، وہ موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے (ایمان والے) ساتھیوں کی نسبت بدشگونی کرتے، خبردار!

إِنَّمَا ظَنَرَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾

ان کا شگون (یعنی شامت اعمال) تو اللہ ہی کے پاس ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ۝